افادات :۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ
ضبط :۔ مولانا قاری عمر علی حقانی ۔ مدرس تجوید القرآن ۔ ٹل

ملفوظات و افادات

بقیۃ السلف شیخ الحدیث استاذ العلماء شیخی مولانا عبدالحق رحمہ اللہ صاحب کے ارشادات

(نوٹ) ذیل کے ارشادات میں جو کمی یا بیشی ہوئی ہو وہ محمد عمر علی کے قصور فہم سے ہوگی ۔حضرت لانا صاحب کی طرف نسبت نہ کریں۔

یکم رجب ۱۴۰۱ھ (جمعرات) حضرت مولانا صاحب رحمہ اللہ کی گھر والی مسجد قدیم میں دعوت و تبلیغ کے سلسلے کا پہلا گشت کیا ہم نے ۔ عشاء کے بعد بیان ہوا ۔ صبح کو حضرت رحمہ اللہ کو کارگزاری سنائی ۔ حضرت لانا صاحب نے خصوصی دعا فرمائی اور فرمایا کہ تبلیغی جماعت والے شرقاً غرباً شمالاً جنوباً کلمہ کی دعوت ے رہے ہیں ایک شخص کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کرانا سو کافروں کے قتل سے بہتر ہے ۔ (کیونکہ کلمہ کے ریعہ دین پھیل سکتا ہے اور جنت کی طرف خود بھی اور دوسروں کو بھی لے جا سکتا ہے) فرمایا نمازوں کی پابندی س میں نیک سلوک ، نظروں کی خاص حفاظت ، دعوت فی سبیل اللہ کی محنت کرو انشاء اللہ نجاتِ اخروی ین کی فلاح اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہوگا۔

دعوت و تبلیغ کی فضیلت | جمعۃ المبارک ۳ ۱۴۰۳ھ ۔ بعد نماز عصر تبلیغی جماعت نے جو کراچی سے آئی تھی جس میں کالج کے طلباء بھی تھے ۔ حضرت مولانا حب رحمہ اللہ سے ملاقات کی ۔ حضرت نے فرمایا ، ہم شکر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت و اشاعت ے لئے آپ حضرات کو نکالا اس امت کی ذمہ داری تأمرون الناس بالمعروف وتنھون عن المنکر ، اللہ تعالیٰ نے اس امت کو بہتری اس پر دی ہے کہ یہ نیکی کا حکم کریں گے اور برائی سے منع کریں گے (یہی یاء علیہم السلام کی محنت تھی) آپ لوگ بھی اس کام میں مصروف ہیں ۔ ہمارے اکابرین میں بالخصوص مولانا الیاس رحمہ اللہ نے جو سلسلہ دعوت و تبلیغ شروع کیا ہے اس میں بڑی برکت ہے اور اللہ تعالیٰ تبلیغی جماعت کے بعہ اتمام حجت کرتے ہیں کہ ساری دنیا میں کلمہ کی دعوت دے رہے ہیں ۔ اتمام حجت تو ہو گیا من کان للہ کانَ ہ لہ (جو اللہ کا ہو گیا اللہ اس کا ہو گیا) ہم طالب علم ہیں شبہات میں پڑ جاتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تو مکہ ہ اور مدینہ منورہ زادھما اللہ شرفاً میں سکونت نصیب تھی اور وہاں کی یہ فضیلت ہے کہ بیت اللہ شریف

میں ایک نماز پر ایک لاکھ نمازوں کا ثواب ملتا ہے اور مسجد نبویؐ میں ایک نماز پر پچاس ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ بظاہر تو خیال ہوتا ہے کہ صحابہ کرامؓ نے دو اہم مقامات فتح کئے تھے اب چاہیئے تھا کہ وہ بیٹھ کر ایک نماز پر پچاس ہزار یا لاکھ نمازوں کا ثواب حاصل کرتے۔ لیکن صحابہ کرامؓ نے ایسا نہیں کیا وہ ا... نہیں بیٹھے بلکہ ساری دنیا میں پھیل گئے اور لوگوں کو دعوت دی قولوا لا الہ الا اللہ تفلحوا اے لوگو لا الہ الا اللہ کہہ دو کامیاب ہو جاؤ گے۔

ہمارے آباؤ اجداد اور ہم سب نے جو اسلام قبول کیا ہے کلمہ پڑھا ہے۔ یہ صحابہ کرامؓ کی برکت ا... محنت ہے۔ مثلاً عصر کی نماز تقریباً اب ارب مسلمانوں نے ادا کی ہوگی تو ان سب نمازوں کا ثواب صحا... کرامؓ کو بھی ملے گا کہ وہ سبب بنے ہیں۔ تو وہاں مسجد حرام میں ایک نماز پر ایک لاکھ کا ثواب ملتا۔ اب ایک نماز پر ایک ارب کا ثواب ملا۔ اب طالب علمانہ شبہ رفع ہوا کہ صحابہ کرامؓ کے وہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں نہ رہنے بلکہ ساری دنیا میں پھیل جانے کا یہی فائدہ اور نفع تھا جو ان کے زیر نظر تھا تبلیغ والے ا... کا بھی یہی ارشاد ہوتا ہے کہ سبق کے وقت میں طلباء پڑھا کریں اور چھٹی کے دنوں میں تبلیغ کے لئے جا... کریں۔

حضرت مولاناؒ نے مزید فرمایا۔ پشاور میں ایک معذور عالم دین مولانا اشرف صاحب ہیں تبلیغ ک... برکت سے ایسی جماعت تیار کی ہے (متشرع اور دیندار) حاضرین میں قاری عبداللہ صاحب ڈیروی سا... مدرس حقانیہ سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ قاری صاحب اس تبلیغ کی عجیب لذت ہے۔ ایک مرتبہ کوئی چکھ لے... جدا نہیں ہوتا جس نے ایک سنت نبویؐ کو زندہ کیا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملتا ہے۔ ان تبلیغی... نوجوانوں کے چہرے روشن ہیں تبلیغ کی برکت ہے۔ شکر ہے اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ توفیق عطا فرما... ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:-

"یمنون علیک ان اسلموا قل لا تمنوا علیّ اسلامکم بل اللہ یمن علیکم ان ھدٰکم للایمان ان کنتم صادقین"

(اے پیغمبر) یہ لوگ آپ پر اسلام لانے کا احسان جتاتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان مت کرو۔ بلکہ اللہ تعالیٰ تم پر احسان رکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم سچے ہو"

حدیث پاک میں ہے۔ المرء مع من احبّ

انسان اس کے ساتھ ہو گا آخرت میں، جس کے ساتھ دنیا میں محبت تھی۔

دارالعلوم کے فضلاء کی خصوصیات

۳۔ جمعرات ۱۸ جمادی الثانی ۱۴۰۴ھ۔ بعد نماز عصر

بعض مہمان فضلاء حقانیہ جو بلوچستان سے تشریف لائے تھے مصافحہ کے بعد حضرت مولانا صاحبؒ نے مخاطب ہوکر فرمایا۔ الحمدللہ دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء علم کے ساتھ عمل سے بھی آراستہ ہوتے ہیں۔ تواضع اور اچھے اخلاق رکھتے ہیں۔ ایک مہمان مولوی محمد رسول نے کہا کہ حضرت ہر جگہ فاضل حقانیہ دین کی خدمت میں مصروف ہیں تبلیغ میں، تقریریں، تصانیف میں، بالخصوص اس وقت جہاد افغانستان میں، غالباً قندہار کے علاقوں میں۔ اولاً جہاد کا اعلان فاضل حقانیہ مولوی عبدالکریم [illegible] شہید نے کہا۔ اور کابل پکتیا کے علاقہ میں مولوی جلال الدین حقانی نے اعلان جہاد کیا۔

حضرت مولانا صاحبؒ نے فرمایا، یہ اللہ کا فضل ہے۔

تبلیغ اور عفو درگذر

تبلیغ کے متعلق فرمایا کہ حضرت وحشیؓ جو حضرت حمزہؓ کا قاتل تھا اسلام سے پہلے، حضور علیہ السلامؐ اور صحابہ کرامؓ تشریف فرما تھے۔ صحابہ کرامؓ ایک دوسرے کو گھور گھور کر دیکھنے لگے کہ آج تو قاتل ہاتھ میں آیا ہے۔ مگر حضور علیہ السلام کے سامنے کوئی بھی جرأت نہ کر سکا کہ حضرت وحشی کو کچھ کہہ سکیں یا اسے ماریں۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ وحشیؓ کو کچھ مت کہو آج یہ اسلام قبول کرنے آیا ہے۔ اسلام قبول کرنے سے گذشتہ سارے گناہ معاف ہوجاتے ہیں الاسلام یھدم ما کان قبلہ۔

درس حدیث

۴۔ بدھ۔ محرم ۱۴۰۴ھ

مغرب کی نماز کے بعد حضرت مولانا صاحبؒ کے سامنے رائے ونڈ کے سالانہ تبلیغی اجتماع کا ذکر ہوا برادرم حافظ سعید احمد ڈیروی نے کہا جی ہاں اکثر فنون کے طلبا اجتماع کو جارہے ہیں۔ اجتماع کی کامیابی کے لئے دعا فرمائی۔ بندہ محمد علی نے عرض کیا جی طلبا دورہ حدیث والے آپ کے درس ترمذی شریف و پر بہت خوش ہیں۔ آپ کے درس میں کسی کو کوئی تھکاوٹ اور اداسی نہیں ہوتی۔

فرمایا۔ یہ حدیث شریف کی برکات ہیں۔ حدیث پاک کے درس میں بیٹھا رہنا گویا اللہ تعالیٰ کی مجلس میں بیٹھا رہنا ہے۔ اس لئے کہ حدیث پاک وحی خفی ہے یہ بھی تو اللہ تعالیٰ کے ارشادات ہیں جو آپؐ فرماتے ہیں۔ وما ینطق عن الھوٰی ان ھو الا وحی یوحیٰ۔ اللہ ہمیں اس نعمت کی قدردانی نصیب کردے اور اس کی برکات سے مالا مال فرمادے۔

مجھے تو تارعنکبوت سے بھی نسبت نہیں

۵۔ ڈیرہ اسماعیل خان کے ایک لیکچرار مہمان ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ حضرت مولانا صاحبؒ سے ملاقات کی اور کہنے لگے۔ حضرت آپ کی علمی خدمات

اور فیوضات الحمدللہ دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیل رہے ہیں۔ آپ کے مدرسہ کے اچھے اخلاق اور قابلیت والے ہوتے ہیں۔ جواب میں حضرت مولانا نے فرمایا۔

اللہ تعالیٰ الغنی اور حکیم ذات ہے اپنے دین کی خدمت جس سے چاہے لے سکتا ہے۔ تارِ عنکبوت سے اسلام کی حفاظت اور خدمت لی۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ غار ثور میں ٹھہرے۔ کفار کے بڑے ماہرین قیافہ دان جو العیاذ باللہ آپؐ کے قتل کرنے کی کوشش اور تلاش میں تھے جب نشانات قدم پہچان کر غار کے دروازے تک پہنچے تو آپس میں کہنے لگے کہ یہ غار تو بہت پرانا ہے اس پر عنکبوت نے جالا تانا اور کبوتر نے انڈے دے رکھے ہیں۔ اس میں کوئی بھی نہیں ہے یہ تو پرانا غار ہے اس میں کوئی کیسے پناہ لے سکتا ہے۔

حضرت مولانا صاحب نے مزید فرمایا۔ مجھے تو عنکبوت کے تار سے بھی نسبت نہیں کہ دین کی خدمت کر رہا ہوں۔ یہ تو صرف اور صرف اس غنی جل جلالہ کی مہربانی ہے کہ دین کے خادموں میں شمار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اِلَّا تنصروہ فقد نصرہ اللہ اگر تم دین کی خدمت نہیں کرو گے تو اللہ ہی خود حامی و ناصر ہے اپنے دین کا جس سے چاہے خدمت لے سکتا ہے۔

اِن یّشاٗ یذھبکم ایّھا الناس و یاتِ بآخرین وکان اللہ علیٰ ذالک قدیراً

محبوبؐ کی ادا کو اپنائیں گے تو کامیابی ملے گی

۶۔ فرمایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّتوں پر عمل آسان ہے اگر کوئی عمل کرنے کی ہمت کرے۔ باپ اپنے بچے پر عاشق ہوتا ہے بچے کے لئے دن بھر مزدوری کرتا ہے محنت اور تکلیف برداشت کرتا ہے۔ رات کو بچے کھاتے ہیں تو باپ دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ اس طرح اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق ہیں تو اپنے محبوب کی ہر ادا کو سنّت کو اپنائیں اس کے لئے محنت اور تکلیف برداشت کریں تو کامیابی ملے گی ومن یطع اللہ و رسوله فقد فاز فوزاً عظیماً

آخرت کی رسوائی سے پناہ مانگیں

۷۔ جمعۃ المبارک ۳ رجب ۱۴۰۱ھ

نماز جمعہ کے بعد دعا کرتے ہوئے فرمایا۔ روز محشر میں سب لوگ جمع ہوں گے جس طرح کہ ہتھیلی میں اکٹھا کیا جاتے۔ مشرق مغرب، شمال جنوب ہر طرف کے لوگ ایک دوسرے کو خوب دیکھ سکیں گے جس شخص نے جو بھی عمل کیا ہوگا اپنے ساتھ اٹھایا ہوگا۔ چوری، بدکاری، زناکاری، زبان درازی وغیرہ۔ الغرض جو بھی گناہ کیا ہوگا وہ ساتھ لئے کھڑا ہوگا اور اس دن کی ذلت و رسوائی سخت ہوگی۔ سب لوگوں کے سامنے شرمندگی اٹھانی پڑے گی۔ آخرت کی رسوائی سے پناہ مانگیں اللہ تعالیٰ ہمیں محفوظ رکھے۔